السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ لیز پر یعنی پٹے پر حکومت سے زمین حاصل کرتے ہیں پھر تجارت کی غرض سے اس زمین پر آفس یا گودام وغیرہ بنالیتے ہیں۔ کبھی تو ایسا ہوتا ہے کہ لیز کی مدت ختم ہونے کے بعد وہ زمین حکومت کو واپس کرنی پڑتی ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اتنی ہی یا اس سے کم مدت کے لیے دوبارہ زمین لیز پر مل جاتی ہے۔ کیا اس زمین پر زکوۃ واجب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لیز پر حاصل کی ہوئی زمین پر زکوۃ واجب نہیں ہے۔ کیونکہ یہ زمین دراصل حکومت کی ملکیت ہے نہ کہ زمین حاصل کرنے والے کی۔ اور زکوۃ اس چیز پر ادا کی جاتی ہے جو اپنی ملکیت میں ہو۔ رہی عمارت یا آفس جو اس زمین پر بنائی جاتی ہے تو اس پر بھی زکوۃ نہیں ہے کیوں کہ آفس یا عمارت عروض التجارۃ نہیں ہے جیسا کہ اس سے قبل میں نے ذکر کیا ہے۔ زکوۃ اس مال تجارت پر ادا کی جائے گی جو اس آفس یا عمارت میں فروخت کرنے کی غرض سے رکھا جاتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی یوسف القرضاوی]()

زکوۃ اور صدقات، جلد:1، صفحہ:152

محدث فتویٰ